باب صدقۃ الفطر

صدقۃ فِطر کی ادائیگی میں دوسرے شہر کے بھاؤ کا اعتبار نہیں

سوال (۱): جہاں گیہوں نہ ملے اور آٹا نہایت گراں ہو تو اگر دوسرا کسی اور شہر کے گیہوں کے بھاؤ سے صدقۂ فطر ادا کرے تو جائز ہو گا، یا نہ؟

الجواب: دوسرے شہر کی قیمت کا اعتبار نہ ہو گا، اگر گیہوں نہ ملے تو ایک صاع جو کی قیمت ادا کر دے اور اگر کچھ نہ ملے تو تجار سے پوچھے کہ اگر یہاں گیہوں اس وقت ہوتا تو اس کا کیا بھاؤ ہوتا، اس کے حساب سے قیمت ادا کرے(۱)، واللہ اعلم۔

۲۲، رمضان ۴۰ ھ

صدقۂ فطر میں غیر منصوص چیزوں میں قیمت کا اعتبار ہے مقدار کا نہیں

سوال (۲): چاول فطرہ میں گیہوں جو کی سے دیا جائے گا، یا ہر ایک کی مقدار مشروع کے حساب دیا جائے، چاول کا اصل کہیں ہے یا نہیں؟ فقط۔

الجواب: فطرہ میں چاول دینا جائز ہے، مگر وزن اس کا مقرر نہیں، بلکہ نصف صاع گندم کی جو قیمت ہو اتنی قیمت کے چاول دیوے یا قیمت ہی دیدے۔

---

(۱) ويقوم في البلد الذي فيه المال ولو في مفازة، ففي أقرب المواضع إليه، اهـ. (**«الدر المختار»**، كتاب الزكاة، باب زكاة الغنم: ۳/۲۵۱، ط: رشيدية-كوئته).

ويقومها المالك في البلد الذي فيه المال حتى لو بعث عبدا للتجارة إلى بلد آخر فحال الحول تعتبر قيمته في ذلك البلد، ولو كان في مفازة، تعتبر قيمته في أقرب الأمصار إلى ذلك الموضع كذا في «فتح القدير» ناقلا عن «الفتاوى». (**«الفتاوى الهندية»**، كتاب الزكاة، الباب الثالث،الفصل الثاني في العروض: ۱/۱۸۰، ط: رشيدية-كوئته).

(وكذا في **«فتح القدير»**، كتاب الزكاة، فصل في العروض: ۲/۲۲۷، ط: رشيدية-كوئته).

(وكذا في **«البحر الرائق»**، كتاب الزكاة، باب زكاة المال: ۲/۴۰۰، ط: رشيدية-كوئته).

كما في «الدر المختار»:(ص: ۲۲، ج: ۲) [۲] ومالم ينص عليه كذرة وخبز يعتبر فيه القيمة فقط.
احقر عبدالکریم عفی عنہ ۱۰ شوال ۴۳ھ
الجواب صحیح ظفر احمد عفااللہ عنہ ۱۰ شوال ۴۳ھ

چاول اور دھان سے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم

سوال (۳): ہمارے ملک بنگالہ میں گیہوں نہیں ہے، دھان ہے اور چاول ہے، اگر کسی نے روزہ کا فطرہ چاول سے، یا دھان سے ادا کرنا چاہا تو ادا کر سکتا ہے، یا نہیں اور اگر ادا کر سکتا ہے تو کس طور حساب لگانا پڑے گا، گیہوں چار آنہ سیر اور چاول پونے تین آنہ سیر اور دھان دو آنہ سیر ہے، امید قوی ہے کہ ابد الآباد کے لئے ایک خلاصہ حکم فرما کر اطمینان فرمادیں؟

الجواب: نصف صاع گندم وغیرہ، یا ایک صاع جو وغیرہ کی جو قیمت ہو، اس قیمت کے جتنے چاول، یا دھان آتے ہوں اتنے دیئے جاویں۔

في «الدر المختار» مع «الشامي» (ج: ۲، ص: ۱۲۲)[۳]: ومالم ينص عليه كذرة وخبز يعتبر فيه القيمة، اهـ.

احقر عبدالکریم عفی عنہ۔
الجواب صحیح ظفر احمد عفااللہ عنہ ۲۱ شوال ۴۳ھ

---

(۲) **«رد المحتار»**، كتاب الزكاة، باب صدقة الفطر: ۳/۳۷۳، ط: رشيدية-كوئته).

...... وذكر في «الفتاوى» أن أداء القيمة أفضل من عين المنصوص عليه، وعليه الفتوى، كذا في «الجوهر النيرة»..... (**«الفتاوى الهندية»**، كتاب الزكاة، الباب الثامن في صدقة الفطر: ۱/۱۹۱، ط: رشيدية-كوئته).

(وكذا في (**«حاشية الطحطاوي»** على **«المراقي»**، كتاب الزكاة، باب صدقة الفطر: ۷۲٤، ط: رشيدية-كوئته).

(۳) تقدم تخريجه سابقا.